مطبوعات

عصرِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ کے مسائل اور اُن کا حل — از قلم مولینا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ۔ ترتیب و تدوین: مولینا خلیل حامدی مینجنگ ڈائرکٹر ادارۂ معارفِ اسلامی، لاہور۔

ناشر: المنارہ بک سنٹر، منصورہ، لاہور۔ قیمت: تیس روپے

اس کتاب میں مولینا مودودیؒ کی جو تحریریں اور تقریریں جمع کی گئی ہیں، ان میں سے ایک مفصل اُصولی بات تو "نیشنلزم" کی ہے۔ دوسرا باب "فوری حل طلب مسائل کا ہے، جن میں عالمی اسلامی عدالت کا قیام، خبر رساں ایجنسی کی تنظیم، ریڈیو سے اسلامی نشریات، مسئلہ فلسطین اور کشمیر کا حل وغیرہ امور شامل ہیں۔ تیسرا باب مسلمان ملکوں کے اتحاد کی تحریک سے تعلق رکھتا ہے۔ اس حصے میں پہلے تو اسلام کی عالمگیریت پر بحث ہے کہ صرف اسلام ہی ایسی بنیادیں رکھتا ہے کہ جن پر ساری انسانیت جمع ہو سکتی ہے۔ پھر مسلمانوں کو اتحاد کی دعوت دیتے ہوئے اتحادِ اسلامی کے خلاف اعتراضات کا ردّ کیا گیا ہے۔ چوتھا باب شرقِ اوسط کے المیہ — یعنی فلسطین پر صہیونی تسلّط — سے متعلق ہے۔ پانچویں باب میں قبلۂ اوّل پر یہودیوں کی چیرہ دستی کی پوری تاریخ بیان کی گئی ہے، اور آئندہ کے لیے یہودیوں کے اسلام دشمن منصوبوں کو بیان کیا گیا ہے۔ ساتواں باب مسئلہ کشمیر کے تجزیے اور اس کے حل کے بارے میں ہے۔ آٹھویں باب میں بھارتی مسلمانوں کے دردناک حالات کو بیان کر کے مسلمان حکمرانوں کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ نواں باب مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے واقعہ کا تجزیہ کرتا ہے۔ اگلے دو ابواب میں پاپائے روم کے نام مولینا کا خط اور اس کا جواب پیش کیا گیا ہے۔ پھر جبل پور کے فسادات (فروری ۱۹۶۱ء) میں مسلمانوں کی تباہی کے متعلق جو خط مولینا نے عرب ممالک کے بعض اکابر کو لکھا تھا، وہ بارھویں باب میں پیش کیا گیا ہے نیز اس کے ساتھ عربی کے مشہور عالم و محقق جناب محمد احمد باشمیل کا ایمان پرور جواب بھی درج ہے۔ مختصر یہ کہ کتاب ان تمام مسائل سے تعرض کرتی ہے جن سے ہم دوچار ہیں۔

آہ وہ یادیں! از پروفیسر ڈاکٹر محمود بریلوی - غالباً جناب مؤلف نے طبع کرائی ہے - "سرمہ مفت نظر" (یعنی تقسیم بلاقیمت) - پتہ : پوسٹ بکس ۵۲۹۴، کراچی ۲ (پاکستان)

یہ فاضل مؤلف کے نصف صدی سے زائد دورِ زندگی کا سفر نامہ ہے جسے آپ بیتی بھی کہا جاتا ہے۔ انسانی زندگی سے زیادہ دلچسپ نہ کوئی افسانہ ہوسکتا ہے، نہ ناول۔ سو بریلوی صاحب کی یہ کتاب حیات بھی اپنے اندر بڑا سامانِ دلچسپی رکھتی ہے، بہت سے اسباق ملتے ہیں، بہت سے مواقع عبرت ہیں، محبتوں اور نفرتوں کے مظاہر، خوشیوں اور غموں کی تجلیات، علم اور فضل کی باتیں، خاندانی بزرگوں کے واقعات و احوال، غرضیکہ زندگی کے روشن اور تاریک مختلف پہلو سامنے آتے ہیں۔ میرے لیے بہت حیران کن باتوں میں سے ایک یہ ہے کہ پروفیسر صاحب نے بڑی شہر گردیاں کی ہیں بلکہ بیرونِ ملک بھی پہنچے ہیں۔ جن شخصیتوں سے انہوں نے ملاقاتوں کا حال لکھا ہے۔ ان کی کثرت اور ان کا تنوع بھی عجیب ہے، پھر کمال یہ ہے کہ اپنے اور خاندان کے بچوں کی ولادت کی تاریخوں، وقت اور اس کے ساتھ زچہ خانوں کی وضاحت بھی ملتی ہے۔ کہیں وہ سر ابراہیم رحمت اللہ سے بغیر اجازت جا ملتے ہیں۔ اور اپنا مقصد حاصل کر لیتے ہیں۔ کہیں وہ انڈین ڈیلی میل کے دفتر میں (اور وہ بھی بلا اجازت) گھستے ہیں اور وہاں سے بھی اپنے حق میں بظاہر ایک ناممکن فیصلہ کرا لیتے ہیں۔ کہیں اکبر شاہ خاں نجیب آبادی سے ربط ہے تو کہیں میر غلام بھیک نیرنگ سے قرب۔ کہیں "ارتداد ملکانہ" کی مہم کا تذکرہ ہے تو کہیں اپنے والد کے ہاتھوں سلطانہ ڈاکو کی گرفتاری کا حوالہ۔ پھر ایک عجیب بات یہ بھی سامنے آئی کہ پروفیسر بریلوی صاحب کی روح میں کچھ ایسا اضطراب ہے کہ انہوں نے بار بار کام بدلے اور اکثر بالکل نئے دائرہ ہی میں جا قدم رکھا۔ دورانِ مطالعہ مجھے یہ تاثر ہوا کہ پروفیسر صاحب اہل زمانہ، خصوصاً اپنے اعزہ سے زخم خوردہ ہیں۔ ایک دلچسپ بات جو پروفیسر بریلوی کی کشادہ دلی کی دلیل ہے، یہ ہے کہ کتاب کا آغاز مولینا احمد رضا خاں بریلوی کی تعریف سے کیا ہے۔ اور اختتام مولینا سید ابوالاعلیٰ کے لیے کلماتِ محبت لکھ کر۔

کتاب کی قدر و قیمت میں اضافہ کا ایک باعث یہ بھی ہے کہ اس میں بہت اچھے منتخب اشعار برجستے اور برشخصیت کے تذکرے اور ہر گفتگو کے دوران میں استعمال کیے گئے ہیں۔ اس سے

نہ صرف پروفیسر صاحب کے ذوق کا پتہ چلتا ہے بلکہ قاری منتخب اردو فارسی اشعار کا اچھا خاصا ذخیرہ جمع کر لیتا ہے۔

کیا ہی اچھا ہوتا کہ پروفیسر صاحب بعض ایسی تفاصیل کو شامل کتاب نہ کرتے اور خصوصاً اس کی ابتدائی حصے میں نہ لاتے جن سے قاری کو زیادہ دلچسپی نہیں بلکہ بہت سے اصحاب کی دلچسپی کا راستہ رک جاتا ہے۔

عبدہٗ از جناب عبدالعزیز خالد - ناشر: نعت اکیڈیمی، پوسٹ بکس ۲۵ فیصل آباد -
قیمت: ۲۰/- روپے

عبدالعزیز خالد کا شاعری، خصوصاً نعت گوئی میں نمایاں مقام ہے۔ گوئی کی وجہ سے بھی اور بسیار نویسی کی بنا پر بھی - ان کے قلم سے نعت کے کئی مجموعے (یا مسلسل طویل نظمیں) شائع ہو چکے ہیں - اس وقت ایک طویل نعتیہ نظم "عبدہٗ" کتابی شکل میں پیش نظر ہے۔
اچھے سفید کاغذ پر، مؤلف کے اپنے سوادِ خط میں (جو خاصا اچھا اور صاف شکستہ خط ہے) یہ کتاب غالباً فوٹو اسٹیٹ طرز نو ایجاد پر طبع ہوئی ہے - ایک کلام:

وہ امّی، مدینہ علومِ لدنّی کا ہے جس کا سینہ
نہیں جس کو چرخ بریں پر پہنچنے کو درکار زینہ
ہے زرفائے افلاک میں جس کا اُسریٰ بِعَبدِہٖ سفینہ
شمیمِ گُلِ تر کو شرمائے جس کا پسینہ
غلامی پہ جس کی کریں فخر زید و رباح و سفینہ

ہمارے یہ ذہین دوست اس لحاظ سے قابلِ ہمدردی ہیں کہ انہیں معنی نگاری کے مشغلۂ علوی سے کبھی کبھی الفاظ نگاری کا ذوق اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ مثلاً انتساب ہیں "اہل" کے لفظ سے بنائی ہوئی یکساں تراکیب کی کثرت قاری کو تھکا دیتی ہے - پھر عربیت کے ساتھ جب ذوقِ قافیہ کام کرنے لگتا ہے تو ایسے مصرعے پیدا ہوتے ہیں: - ۱- راسخ و ناسخ و باذخ و شامخ و ـــــ لاطخ و لاعق و ناضح و واضح و واضع و راضع و فارع و وارع و بارع و نافع و ـــــ شافع و شائق و ذائق و شارق و بارق و حاذق

(یہ مسلسل چار مصرعے ہیں) دوسری جگہ ہے: مُشَرّذ، مُشَذّب، مُشقَّح - ایک مثال اور بدیع ورفیع سمیع وسریع وبلیع مَسیح ومُبیح ومُشیح — نَصیح ونجیح ورجیح وفَصیحُ وسَبیح و (دو مصرعے)۔ پھر مشکل آفرینی کا ایک الیاس رجحان کہ لکھتے ہیں: وہ بحرِ مُطمطم — اِنّہٗ کَانَ قَاذُورَۃً — نہ ابو ستمار قصرِ خورنق — صارف اللّزبۃ -

کیا کیا جائے خالد صاحب نے اپنے راہوارِ خامہ کی باگ غالباً اس غیر شعوری احساس سے ان جانی وادیوں کی طرف موڑ دی ہے کہ ندرت کی راہیں کم رہ گئی ہیں - بہرحال اُن کا ذوق اور ان کی محنت اور اُن کا مطالعہ قابلِ قدر ہیں - پھر خالد صاحب شاعر تو بہرحال تسلیم شدہ ہیں، اس پہلو سے تو کچھ کہا ہی نہیں جاسکتا - کہہ سکتے ہیں تو یہی کہ وہ بڑے عظیم شاعر ہیں اور ان کی شاعری بڑی لحیم وشحیم اور ضخیم شاعری ہے -

مجھے اس کتاب میں ان کا یہ سادہ طرزِ کلام پسند ہے اور بدقسمتی سے اس کی مقدار بہت کم ہے دس پانچ مصرعے اور مل جائیں گے ؎

کلام اس کا ہے انتہائے فصاحت
بلاغت کی معراج برجستہ جملے
عمل پھل ہیں، الفاظ پتّے
زباں اس کی لفظوں کے موتی پروئے
جو بے بہرہ ہو، اپنی قسمت کو روئے

فقہ الزکاۃ (مجلد) از یوسف القرضاوی حصہ اوّل ودوم ۵۰/- روپے سوم وچہارم ۶۰/- روپے
سفرِ شوق فرید احمد پراچہ ۱۵/- روپے
انسانی زندگی میں جمود وارتقاء محمد قطب ۲۵/- روپے
البدر پبلی کیشنز - ۲۳ - راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور